# 36897 ـ كيا احرام كى حالت ميں كنگهى كرنا جائز ہے؟

**سوال**

كيا احرام والے شخص كےليے كنگهى كرنا جائز ہے ؟

**پسنديده جواب**

الحمد لله.

ابن عثيمين رحمه الله تعالى كہتے :

احرام والے شخص كے لائق نہيں كہ وہ كنگهى كرے بلكہ محرم كے لائق تويہ ہے كہ اس كے بال بكهرے اورپراگندے ہوں ، اوربال دوهونے ميں كوئي حرج نہيں ، ليكن كنگهى كرنا توبالوں كوگرانے كا باعث ہے ، اوراگر احرام كى حالت ميں بغير كسى قصد واراده كے سركوكهجلانے وغيره سے بال گرجائے تواس ميں كوئي حرج نہيں ، كيونكہ اس نے عمدا ايسا نہيں كيا ـ

اوريہ علم ميں ركهنا چاہيے كہ احرام كى مكمل ممنوعات كےارتكاب ميں انسان كا اراده وقصد شامل نہ ہواوراسے جان بوجھ كرنہ كيا جائے بلكہ غلطى اوربهول كركوئي ممنوعہ كام ہوجائے تواس پركوئي حرج نہيں ، كيونكہ الله سبحانہ وتعالى نے اپنى كتاب كريم ميں فرمايا ہے :

اورتم سے بهول چوك ميں جوكچھ ہوجائے اس ميں تم پركوئي گناه نہيں ، البتہ گناه وه ہے جوتمارے دل قصدا اورجان بوجھ كركريں ، اورالله تعالى بڑا ہى بخشنے والا اورمہربان ہے الاحزاب ( 5 ) ـ

اورايك مقام پرالله سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اے ہمارے رب اگرہم سے بهول ہوجائے يا ہم غلطى كرليں توہمارا مؤاخذه نہ كرنا البقرة ( 286 ) توالله تعالى نے فرمايا ميں نے ايسا كرديا ـ اهـ .